نئی نسل کو دینی و عصری دونوں علوم سے آراستہ ہونے کی ضرورت

نواز گرلز پبلک اسکول میں بورڈ امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کیلئے اعزازی تقریب کا انعقاد

دیوبند (اشرف عثمانی/ ایس این بی)

نواز گرلز پبلک اسکول میں گزشتہ شب سی بی ایس ای بورڈ امتحان میں امتیازی نمبرات کے ساتھ شاندار کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کیلئے اعزازی تقریب کا انعقاد اسکول کیمپس میں کیا گیا، پروگرام کا آغاز ادارہ کے بانی ڈاکٹر نواز دیوبندی نے کیا اور تمام طالبات، ٹیچر اور والدین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس تقریب میں شرکت کرنے والے مہمانوں کا استقبال کیا۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کنواں کے روح رواں و نوجوان عالم دین مولانا حذیفہ وستانوی، انٹرنیشنل یوگ آشرم کے بانی پدم شری بھارت بھوشن اور مولانا آزاد یونیورسٹی جودھپور کے سابق وائس چانسلر و معروف اسکالر پدم شری پروفیسر اختر الواسع نے شرکت کی جبکہ مہمان ذی وقار کے طور پر دیوبند کے ایس ڈی ایم انکور ورما نے پروگرام میں شریک ہو کر طالبات کی حوصلہ افزائی کی اور تعلیم نسواں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے بچیوں کو ملک کی تعمیر و ترقی کا اہم حصہ بننے کے لئے قیمتی نصیحتوں سے نوازا۔ پروگرام کا آغاز طالبات کی جانب سے استقبالیہ گیت پیش کر کے کیا گیا، بعد ازاں طالبات نے نہایت شاندار تقاریر، خوبصورت ڈرامے اور ثقافتی پروگرام پیش کر کے تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا اور والدین کو بھی گھر میں اپنی بچے بچیوں کو تعلیمی، تہذیبی اور ادبی ماحول فراہم کرنے کا پیغام دیا۔ پروگرام میں مہمانوں کے ہاتھوں امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو نشانِ اعزاز، میڈل اور تحائف دیگر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ انٹر میں 95٪ فیصد نمبرات کے ساتھ شاندار کامیابی حاصل کرنے والی طالبہ عائشہ ہاشمی کو اعزاز کے ساتھ گیارہ ہزار روپیہ کا نقد انعام دیا گیا، اس کے علاوہ ہائی اسکول ٹاپر طالبہ اریبہ ناز اور سفینہ ناز کو 95٪ فیصد نمبرات حاصل کرنے پر انعامات و اعزاز کے ساتھ 21 ہزار روپیہ نقد بطور حوصلہ افزائی دیئے گئے۔ اس کے علاوہ 90٪ فیصد سے زائد نمبرات حاصل کرنے والی تمام طالبات کو پانچ پانچ ہزار روپیہ سے زائد اسکالرشپ بطور اعزاز دی گئی۔ اس موقع پر نوجوان عالم دین مولانا محمد حذیفہ وستانوی نے طالبات کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری نئی نسلوں کو دینی اور دنیاوی دونوں علوم سے آراستہ ہونے کی ضرورت ہے، ہمیں اپنے تہذیبی دائروں میں رہ کر زمانے کے جدید تقاضوں کو فتح کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی دنیا نے مادی ترقی تو بہت کر لی ہے لیکن تہذیبی اور اخلاقی اعتبار سے یہ دنیا کھوکھلی ہے۔ انہوں نے اسکول کے شاندار اور معیاری رزلٹ اور امتیازی نمبرات سے کامیاب طالبات کو ان کے والدین اور تمام اساتذہ کو مبارکباد پیش کی۔ معروف اسکالر پدم شری پروفیسر اختر الواسع نے کہا کہ ڈاکٹر نواز دیوبندی نے لڑکیوں کے تعلیم کے لئے جو مشن شروع کیا ہے وہ مخلصانہ بھی ہے اور مدبرانہ بھی۔ انہوں نے وقت اور حالات کی نبض پر انگلیاں رکھ کر علاج شروع کیا ہے ان کا یہ مشن قابل تعریف بھی ہے اور قابل تقلید بھی، ان کا یہ کام شاعر برادری میں انہیں منفرد اور ممتاز بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بیٹیوں کو صحابیات کی زندگیوں سے سبق لیکر ایک صالح اور مثالی معاشرہ تشکیل دینا چاہئے۔ یوگ گرو پدم شری بھارت بھوشن نے کلچرل پروگرام اور طالبات کے شاندار رزلٹ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اسٹیج ہو یا زندگی انسان کو اچھا اور سچا کردار ہی پیش کرنا چاہئے اور بہترین رزلٹ کے ساتھ ہی زندگی گذارنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی زندگی کو ہمیشہ عبادت اور سادھنا سمجھو ہمیشہ اچھا رزلٹ آئے گا۔ اسکول کے بانی ڈاکٹر نواز دیوبندی نے مولانا محمد حذیفہ وستانوی پروفیسر اختر الواسع پدم شری بھارت بھوشن اور انکور ورما ایس ڈی ایم دیوبند کا بو کے شال اور سپاس نامہ پیش کر کے استقبال کیا اور تمام کامیاب طالبات انکے والدین اور اساتذہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ علم کو صرف نوکری کے لئے نہیں بلکہ علم کو علم کی نیت سے حاصل کرنا چاہئے تو زندگی میں علم کی زیادہ برکتیں حاصل ہوں گی نوکری تو بہت چھوٹی بات ہے۔ پروگرام میں شہر کے معزز اور سرکردہ خواتین وحضرات نے آخیر تک شرکت فرمائی اور طالبات کی حوصلہ افزائی کی کامیاب طالبات کے ٹیچرس کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ اسکول پرنسپل نے پروگرام میں شامل تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

- ہماری بیٹیاں صحابیات کی زندگیوں کو اپنی زندگی کا نمونہ بنائیں
- تعلیمی زندگی کو ہمیشہ عبادت اور سادھنا سمجھیں
- تہذیبی اور اخلاقی اعتبار سے دنیا کھوکھلی ہے

'دینی رہنمائی کیلئے سب سے قابل اعتبار سرچشمہ قرآن ہے'

دارالعلوم فاروقیہ دیوبند میں تعلیمی سیشن کا آغاز

دیوبند (ایس این بی)

دارالعلوم فاروقیہ دیوبند میں دعائیہ مجلس کے دوران مشکوٰۃ شریف کا پہلا سبق استاد حدیث دارالعلوم دیوبند مولانا مفتی محمد عادل نے، ہدایہ آخیرین کا پہلا سبق استادِ حدیث دارالعلوم دیوبند مولانا خضر محمد کشمیری نے اور جلالین شریف کا پہلا سبق دارالعلوم وقف دیوبند کے استادِ حدیث مولانا محمد سکندر نے پڑھا کر تعلیمی سیشن کا آغاز کیا۔ اس موقع پر استاد حدیث دارالعلوم دیوبند مولانا خضر محمد کشمیری نے طلبہ کو اہم اور قیمتی نصیحتوں سے نوازتے ہوئے کہا کہ آپ خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا انتخاب علم دین کے حصول کے لئے کیا ہے۔ انہوں نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہدایہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مولانا مفتی محمد عادل نے طلبہ کو مشکوٰۃ شریف کا پہلا درس دیتے ہوئے کہا کہ جب ہم اخلاص اور للّٰہیت سے کام کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمارے اندر حکمت پیدا کر دے گا۔ انہوں نے حدیث کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا کہ دینی رہنمائی کے لیے سب سے قابل اعتبار سرچشمہ قران کریم ہے اور قران کریم کو سمجھنے کے لیے اور اس کے احکام کو جاننے کے لیے حدیث کو جاننا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب آپ اخلاص کے ساتھ علم دین حاصل کریں گے تو اللہ تعالیٰ دین کی اشاعت اور حفاظت کے لیے آپ کے اندر حالات کے مطابق حکمت پیدا کر دیں گے۔ جلالین شریف کا پہلا سبق دارالعلوم وقف دیوبند کے استادِ حدیث مولانا محمد سکندر نے پڑھاتے ہوئے کہا کہ جلالین شریف کی تفسیر کو پڑھنے کے بعد طالب علم اس قابل ہو جاتا ہے کہ اس کو قرآن پاک کے کلمات کے معنی مرادی سمجھ آ جاتے ہیں اور اس کو کچھ کلمات کی تحقیق کا علم حاصل ہو جاتا ہے اس لئے اس پر پوری توجہ دیں۔ آخر میں ادارہ کے مہتمم مولانا نور الہدی قاسمی بستوی نے اسلامی طرز زندگی ہی میں کامیابی پر یقین کرنے کا درس دیتے ہوئے کہا کہ قوموں کے عروج وزوال کا معاملہ ان کے نوجوانوں کے کردار پر منحصر ہے جس قوم کے نوجوان بیدار ہوتے ہیں سربلندی اس قوم کے پاؤں چومتی ہے۔ انہوں نے حاضرین اور مہمانان کرام کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت ادارہ کے ناظم تعلیمات مولانا محمد افتخار قاسمی نے اور صدارت مہتمم ادارہ مولانا نور الہدی قاسمی بستوی نے کی۔ اس دوران مولانا رشید احمد، مولانا عبدالرحمان، مولانا اخلاق احمد، مولانا حماد، قاری احباب، مولانا اطہر، مولانا اسجد سبحانی، مولانا اظہار احمد اور مولانا امداد اللہ نور سمیت ادارہ کا جملہ عملہ اور طلبہ موجود رہے۔

'ووٹوں کی گنتی میں سب کو ایک ٹیم کے طور پر کام کرنا ہوگا'

شاملی (سالم انصاری/ ایس این بی) ضلع میں مجوزہ 4 جون کو ووٹوں کی گنتی کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ ووٹوں کی گنتی کے مرکز نئی منڈی میں پلیٹ فارم پر بیریکیڈنگ کا کام شروع ہو گیا ہے۔ ادھر شہر کے وی وی انٹر کالج میں ڈی ایم رویندر کمار سنگھ کی موجودگی میں ذیلی حکام کو ٹریننگ دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق وی وی انٹر کالج کے ہال میں ٹریننگ کے دوران ضلع الیکشن آفیسر ڈی ایم رویندر سنگھ کی موجودگی میں ووٹوں کی گنتی کے لیے ووٹوں کی گنتی کے لیے طے شدہ مبصرین، کاؤنٹنگ اسسٹنٹ، مائیکرو آبزرور اور اضافی کاؤنٹنگ اسسٹنٹس کو ٹریننگ دی گئی۔ ضلع الیکشن آفیسر نے کہا کہ ووٹوں کی گنتی میں سب کو ایک ٹیم کے طور پر کام کرنا ہوگا اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کی منشا کے مطابق گنتی کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کسی قسم کا کوئی شک نہیں ہونا چاہیے۔ اس لیے ٹریننگ کے دوران بتائے جانے والے پورے عمل کو سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ ووٹوں کی گنتی کے لیے موبائل فون کے استعمال پر پابندی ہوگی۔ ٹریننگ کے دوران سی ڈی او ونے کمار تیواری نے کہا کہ ٹریننگ کے دوران ہر اہم نکتہ کو گہرائی سے سمجھنا چاہیے، ضلع اکنامکس آفیسر ڈاکٹر ہربیندر، ضلع اسکول انسپکٹر جنار دن سنگھ، ڈاکٹر امت ملک نے ووٹ کی گنتی کے حوالے سے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن دی۔

مفرور ملزم گرفتار

کٹھور/ میرٹھ (ایس این بی)

پولیس نے عرصہ دراز سے مفرور ملزم کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا ہے۔ معلومات دیتے ہوئے تھانہ انچارج سنیل کمار نے بتایا کہ ملزم جہیز کے معاملے میں کافی دنوں سے مفرور تھا اور پولیس نے آج اسے شہر سے گرفتار کیا ہے۔ پرشانت ولد عجب سنگھ گاؤں برالسی تھانہ چارتھوال مظفرنگر کو پولیس نے گرفتار کر کے ملزم کو عدالت میں پیش کیا ہے۔

سہارنپور سے تعلق رکھنے والے این آر آئی اجے گپتا گرفتار

اترا کھنڈ کے بلڈر ستیندر ساہنی کو خود کشی کیلئے مجبور کئے جانے کا الزام

سہارنپور (شاھد زبیری/ ایس این بی)

سہارنپور سے تعلق رکھنے والے مشہور این آر آئی گپتا برادرس میں سے ایک اجے گپتا اور ان کے بہنوئی انل کمار کو اترا کھنڈ پولیس نے دہرہ دون میں گرفتار کر لیا ہے۔ دونوں پر اترا کھنڈ کے معروف بلڈر ستیندر ساہنی عرف بابا ساہنی کو خودکشی کیلئے اکسانے اور خودکشی پر مجبور کئے جانے کا الزام ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ستیندر ساہنی نے وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ اترا کھنڈ کے نام دو صفحے کا ایک سوسائڈ نوٹ لکھا ہے جس میں اجے گپتا اور ان کے بہنوئی انل گپتا پر ستائے جانے کا الزام لگایا ہے۔ اترا کھنڈ پولیس نے خودکشی کرنے والے بلڈر کے بیٹے رنویر سنگھ ساہنی کی تحریر پر دونوں ملزمان کیخلاف کیس درج کیا گیا ہے اور دونوں ملزمان کو اترا کھنڈ پولیس نے کل دیر شام گرفتار کر لیا ہے۔ دہرہ دون پولیس کے مطابق جمعہ کو ستیندر ساہنی سیس دھارا روڈ پر واقع پیسی فک گولف اسٹیٹ کی آٹھویں منزل پر اپنی بیٹی کے فلیٹ پہنچے کچھ دیر وہاں ٹھہرے اور وزیر اعظم ہند اور اترا کھنڈ کے وزیر اعلیٰ کے نام دو صفحات کا سوسائڈ نوٹ لکھا اور آٹھوی منزل کی کھڑکی سے 12 بجے دن میں چھلانگ لگا کر جان دے دی۔ معاملہ ہائی فائی ہونے پر اترا کھنڈ سے یوپی تک گونج اٹھا ہے۔

واضح رہے کہ گپتا برادرس سہارنپور کے معروف علاقہ رانی بازار کے رہنے والے ہیں جہاں ان کے والد آنجہانی کا سرکاری سستے غلّہ کی راشن کی دکان تھی۔ 1993 میں ان کے والد نے تینوں بھائیوں اجے گپتا، اتل گپتا اور راجیش گپتا کو ساؤتھ افریقہ بھیج دیا تھا۔ اجے گپتا اس وقت دہلی میں ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں ایک بڑے منصب پر کام کرتے تھے۔ تینوں بھائیوں نے ساؤتھ افریقہ کے جوہنسبرگ میں اپنی محنت سے ایک امپائر کھڑا کر لیا تھا اور کمپیوٹر کمپنی قائم کر کے انفارمیشن ٹیکنالوجی کی دنیا میں اپنا نام کر لیا تھا اور افریقی حکومت میں اعلیٰ سطح پر اثر رسوخ بنا لیا تھا اور سرکاری فیصلوں پر اثر اندازی کی وجہ سے سرخیوں میں آئے تھے۔ گپتا برادرس کے نام سے معدنیات کے میدان میں اربوں روپے کا کاروبار کھڑا کر لیا اور گپتا برادرس کے نام ساؤتھ افریقہ ہی نہیں ہندوستان میں بھی نام کمایا اور ساؤتھ افریقہ کے صدر جیکب جما سے قربتوں کے سبب اور سرکاری کام کاج میں مداخلت کے باعث سرخیوں میں آئے اور افریقی صدر کے ساتھ کرپشن کے معاملوں میں بھی گپتا برادرس کا نام اچھلا، افریقی صدر جیکب جمّا کو مستعفی ہونا پڑا تھا اور ساؤتھ افریقہ میں اپوزیشن کے ہنگامہ کے بعد گپتا برادرس کو اپنا تمام تر اربوں کا کاروبار فروخت کرنا پڑا اور بوریا بستر لپیٹ کر دبئی منتقل ہونا پڑا جہاں آج بھی ان کا اپنا ایک امپائر کھڑا ہے۔ ہندوستان میں بھی ان کی کافی زمین جائیداد بتائی گئی ہے اور کافی اثاثے ہیں۔

اس کیس میں ایک اور موڑ آیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق دہرہ دون اترا کھنڈ کی پولیس خودکشی کے اس ہائی فائی معاملہ کو سہارنپور پولیس کی طرف منتقل کرنے میں لگی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ گپتا برادرس کی طرف سے خودکشی کرنے والے بلڈر ستیندر ساہنی کیخلاف سہارنپور پولیس میں شکایت درج کرائی گئی تھی جس میں ستیندر ساہنی پر الزام لگایا گیا تھا کہ ستیندر ساہنی گپتا برادرس کے ساتھ پارٹنر شپ میں ان کا حق نہیں دیا گیا تھا جس کے بعد سہارنپور پولیس نے فریقین کے بیان لینے کیلئے بلایا تھا لیکن کوئی فریق بھی بیان درج کرانے سہارنپور پولیس کے پاس نہیں پہنچا تھا اس کی بنیاد پر دہرہ دون پولیس خودکشی کے اس ہائی فائی معاملہ کو سہارنپور پولیس کی طرف ڈائیورٹ کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور دونوں ملزمان اجے گپتا اور انل گپتا دہرہ دون پولیس کی کسٹڈی میں بتائے گئے ہیں۔ انل گپتا کی کوٹھی سہارنپور کے مشن کمپاؤنڈ میں واقع ہے جہاں گپتا برادرس کا آنا جانا رہا ہے۔ سہارنپور میں بابا لال داس روڈ پر حاجی شاہ کمال کے مزار کے پاس ہی گپتا برادرس نے وشو دھام سے کئی بیگھ آراضی پر ایک عالیشان جدید طرز پر مندر بھی کچھ سال قبل تعمیر کرایا تھا۔

محکمہ بہبود خواتین کے زیر انتظام ون اسٹاپ سینٹر میں کارروائی

کاس گنج (اجمیری وارثی/ ایس این بی)

کاس گنج ضلع میں سینٹر مینیجر مسز پرینکا تمام تھانوں سے آنے والے متاثرین کو پناہ دیتی ہیں اور ون اسٹاپ سینٹر میں آنے والے ہر قسم کے کیسز کو مؤثر طریقے سے سننے کے بعد تمام کیسز نمٹائے جاتے ہیں۔ ون اسٹاپ سینٹر کاس گنج میں 27.07.2020 سے 25.05.2024 تک کل 1264 معاملات پر کارروائی کی گئی ہے۔ جس میں تمام تھانوں سے آنے والے متاثرین کو کاؤنسلنگ کے 153، قانونی امداد کے 30، پولیس معاونت کے 29 اور شیلٹر کے 1045 کیسز پیش کیے گئے۔ 7 مقدمات ضلع سے متعلق نہ ہونے کی وجہ سے ٹرانسفر کیے گئے۔ پرینکا سینٹر مینیجر ون اسٹاپ سینٹر کے بارے میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو آگاہ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں اور معاشرے میں پھیلی برائیوں کو دور کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ وہ معاشرے میں بیٹے اور بیٹی کے فرق کو ختم کرنے کے لیے کیمپوں اور گاؤں کی سطح پر دورے کر کے لوگوں کو آگاہ کر رہی ہیں۔

طالب علم کی راستے میں گولی لگنے سے مشتبہ موت

میرٹھ (ایس این بی)

جمعہ کی شام 11 ویں جماعت کا ایک طالب علم جو دوستوں کے ساتھ کوچنگ کے لیے گیا تھا۔ بھون پور تھانہ علاقے میں مشتبہ حالات میں گولی لگنے سے اس کی موت ہو گئی۔ نوجوان کے دوستوں کے مطابق اس نے مندر پر خود کو گولی مار کر خودکشی کی۔ ساتھ ہی مقتول کے لواحقین نے قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ سائی نگر کے رہنے والے دیویندر تیوتیا کے 16 سالہ بیٹے گگن نے اس سال جاگرتی وہار میں واقع ایک مشہور اسکول سے 10 ویں جماعت کا امتحان پاس کیا تھا۔ 11 ویں جماعت کے ساتھ ساتھ طالب علم بھوپال وہار میں واقع ایک کوچنگ سینٹر سے مسابقتی امتحانات کی تیاری بھی کر رہا تھا۔ گھر والوں کے مطابق گگن شام کو دوستوں یوراج اور ورتھک کے ساتھ اسکوٹی پر کوچنگ کے لیے گیا تھا۔ کچھ دیر بعد گگن کے دوستوں نے اس کے گھر فون کر کے اطلاع دی کہ گگن نے گیسو پور روڈ پر اسکوٹر سے اتر کر خود کو گولی مار لی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی طالب علم کے گھر والوں میں کہرام مچ گیا۔ اہل خانہ اور پولیس موقع پر پہنچ گئے۔ جہاں گگن کی لاش سڑک کے کنارے پڑی تھی۔ پولیس نے لاش کے قریب سے ایک پستول بھی برآمد کر لیا۔ جہاں گگن کے دوست اس واقعے کو خودکشی قرار دے رہے ہیں وہیں اہل خانہ نے قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ ابھی تک کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔

اسلوب احمد انصاری کا انتقال

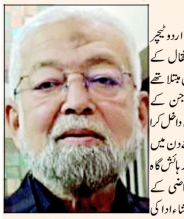

سہارنپور (ایس این بی)

سہارنپور کی معروف شخصیت اور ریٹائرڈ اردو ٹیچر اسلوب احمد انصاری کا آج انتقال ہو گیا۔ انتقال کے وقت عمر 72 سال تھی، وہ قلب کے عارضہ میں مبتلا تھے لیکن اب ان کے گردے فیل ہو گئے تھے جن کے علاج کیلئے دہلی کے رام منوہر لوہیا اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا جہاں انہوں نے آج دوپہر 11 بجے دن میں آخری سانس لی۔ دہلی سے ان کی میت ان کی رہائش گاہ ڈیفنس کالونی سہارنپور لائی گئی۔ نمازِ جنازہ قاضی کے محلّہ میں واقع قاضی جی کی مسجد میں بعد نمازِ عشاء ادا کی گئی۔ مرحوم کا آبائی مکان قاضی محلّہ میں ہی واقع ہے۔ تدفین حضرت گوٹے شاہ کے قبرستان منڈی سمیتی روڈ پر ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹے اور 5 بیٹیاں ہیں، 4 بیٹیوں اور دونوں بیٹوں کی شادی ہو چکی ہے۔ مرحوم انتہائی خوش مزاج اور باغ و بہار شخصیت تھے۔ دوستوں کا حلقہ بھی وسیع تھا، نمائندہ روزنامہ راشٹریہ سہارا بھی اس حلقہ میں شامل ہے۔ جنازہ اور تدفین میں سرکردہ شخصیات کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ شریک تھے۔

مانوی کے بہیمانہ قتل کیخلاف نوجوانوں کا مظاہرہ

گنگوہ (ایس این بی)

طالبہ مانوی کے بہیمانہ قتل کے خلاف اپنے غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے سیکڑوں نوجوانوں نے قصبہ کے شِو چوک پر مظاہرہ کیا۔ انہوں نے قاتلوں کو جلد از جلد پھانسی دیئے جانے، مانوی کے اہلِ خانہ کو مالی امداد اور اس کے بھائی کو سرکاری ملازمت دینے کا مطالبہ بھی کیا۔ بعد ازاں نعرے بازی کرتے ہوئے نوجوان کوتوالی پہنچے اور کوتوالی انچارج کو اپنے مطالبات کے حق میں میمورنڈم پیش کی۔ سہارنپور کے گاؤں بیتیا کی رہنے والی راجیش تومر کی 22 سالہ بیٹی مانوی تومر کا 22 مئی کو اس سے یکطرفہ محبت کرنے والے میرٹھ کے رہنے والے 2 بچوں کے باپ ساگر نے گلا ریت کر بہیمانہ قتل کر دیا تھا۔ ملزم کو قتل کے اگلے روز ہی گرفتار کر لیا گیا تھا۔ مانوی گنگوہ کے آئی پی ایس کالج کی طالبہ تھی۔ واقعہ سے اسکول، کالج طلبا اور نوجوانوں میں شدید غم وغصہ ہے۔ اس بہیمانہ قتل سے برہم گاؤں سبدل پور، ریڈی، پھندپوری، باندوکھیڑی، موہڑا گاؤں کے سیکڑوں نوجوان گزشتہ شام قصبہ کے شِو چوک پر جمع ہو گئے اور انہوں نے نعرے بازی لگاتے ہوئے اپنے غم وغصہ کا اظہار کیا۔ اس موقع پر نوجوانوں نے اپنے خطاب میں مانوی کے قاتل کو جلد از جلد پھانسی دیئے جانے، اس کے اہلِ خانہ کو مالی امداد دینے اور اس کے بھائی کو سرکاری نوکری دینے کا مطالبہ کیا۔ مقررین نے گنگوہ اور اس کے اطراف میں کھولے گئے غیر قانونی ہوٹلوں اور ریتورانوں کو بند کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ نوجوانوں کے مظاہرے کی وجہ سے وہاں لمبا جام لگ گیا۔ دریں اثنا رکن پارلیمنٹ پردیپ چودھری کا بیٹا انشومن چودھری بھی موقع پر پہنچ گیا اور اس نے مظاہرین سے بات کر کے وہاں سے جام کھلوایا۔ اس کے بعد یہ سبھی نوجوان نعرے بازی کرتے ہوئے کوتوالی پہنچے اور انہوں نے کوتوالی انچارج ایچ سین سنگھ کو ایک میمورنڈم سونپا جس میں انہوں نے ملزمان کو ریمانڈ پر لے کر گہرائی سے تفتیش کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں متنبہ کیا کہ اس معاملے میں سست روی سے کام لیا گیا تو وہ خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ کافی دیر تک کوتوالی پر بھی نعرے بازی ہوئی۔ یہاں پر بھی رکن پارلیمنٹ پردیپ چودھیر کے بیٹے انشومن نے سبھی نوجوانوں کو یقین دلایا کہ مانوی کو انصاف دلانے کے وہ ان کے ساتھ ہیں۔ مظاہرین میں مانوی کا بھائی موہت، پپن، سولیش، رمیش، مونو، ابھیشیک اور سُہم گووند وغیرہ شامل رہے۔

طلبا وطالبات نے شجرکاری کر کے آب وہوا کو کثافت سے پاک رکھنے کا پیغام دیا

دیوبند (ایس این بی)

دیوبند کے ادارہ بینیسن اسکول میں طلبا وطالبات نے شجرکاری کر کے آب وہوا کو کثافت سے پاک رکھنے کا پیغام دیا۔ تفصیل کے مطابق سنیچر کے روز بینیسن اسکول کے احاطہ میں ادارہ کے طلبہ وطالبات نے اسکول کے پرنسپل اور دیگر اساتذہ کی نگرانی میں شجرکاری کے تحت مختلف پھل دار اور سایہ دار درخت لگائے۔ اس موقع پر بینیسن اسکول کے پرنسپل شری کانت چودھری نے طلبہ وطالبات کو شجرکاری کی اہمیت بتاتے ہوئے کہا کہ ماحولیات کو صاف ستھرا رکھنے اور جگہ جگہ سیلاب کی بندش کے لئے درختوں کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ پیڑ پودوں سے ہمیں جہاں قیمتی ادویات ملتی ہیں وہیں پیڑ پودوں کی ہریالی اور ان سے خارج ہونے والی آکسیجن گیس سے جہاں جاندار سانس لینے کا کام کرتے ہیں وہیں ان کی مدد سے آب وہوا کو صاف ستھرا رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام طلبہ کو چاہئے کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ آب وہوا کو کثافت سے پاک رکھنے کے لئے وہ خود شجرکاری کریں گے اور دوسروں کو اس کام کے لئے راغب کریں گے۔ شجرکاری کرنے والوں میں حسین، ایان، حماد، شاہین اور طالبات میں عفیفہ، حبا، آمنہ اور دیگر طالبات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس موقع پر اسکول کے اساتذہ کے علاوہ دیگر طلبہ وطالبات موجود رہے۔

جھگڑے میں ایک کی موت، گاؤں میں پولیس فورس تعینات

شاملی (ایس این بی)

گاؤں روٹن میں کوثر اور افسر کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ مار پیٹ ہوئی جس میں افسر شدید زخمی ہو گیا۔ اس کو اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اس کو مردہ قرار دے دیا۔ خبر ملتے ہی سی او کیرانہ پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور لاش کو طبی کارروائی کے لیے بھیج دیا۔ اطلاع کے مطابق گزشتہ دیر شام گاؤں روٹن میں افسر اور بھورا عرف کوثر کے درمیان کسی بات کو دے کر جھگڑا ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بھورا گروپ کے لوگوں نے افسر کے سر پر بیلچہ سے حملہ کر دیا۔ جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ گھر والے اس کو بعجلت شاملی کے ایک نجی اسپتال میں لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اس کو مردہ قرار دے دیا۔ سیکورٹی وجوہات کی بنا پر گاؤں میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ سی او کیرانہ امردیپ موریہ نے بتایا کہ روٹن گاؤں میں افسر اور کوثر کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ جس میں بطور نتیجہ افسر کی موت ہو گئی ہے۔ پولیس پورے معاملہ کی جانچ کر رہی ہے۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے سبھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کر لیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سبسکرائبر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے ٹاور، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے یا کسی طبی صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے ضمیر، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کر کے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

مختار علی کا طویل علالت کے بعد انتقال

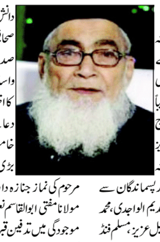

دیوبند (ایس این بی)

دیوبند کی معروف اور بزرگ شخصیت کتب خانہ امدادیہ کے مالک مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کی مجلس منتظمہ کے قدیم رکن اور میونسپل بورڈ دیوبند کے سابق رکن شاہد علی عرف اشّو کے والد مختار علی کا طویل علالت کے بعد تقریباً 95 سال کی عمر میں گزشتہ دیر شام اپنے آبائی مکان محلّہ خواج بخش میں انتقال ہو گیا۔ ان کے انتقال کی خبر سن کر تمام عزیز واقارب، رشتہ دار اور متعلقین نیز دیوبند کے تمام کتب خانہ مالکان نے ان کی رہائش گاہ پہنچ کر ان کے صاحبزادگان اور پسماندگان سے اظہار تعزیت کیا۔ تعزیت پیش کرنے والوں میں مولانا ندیم الواجدی، محمد انس صدیقی، محمد عمیس، محمد، صہیب، انعام الٰہی، مولوی سہیل عزیز، مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے منیجر سہیل صدیقی، نائب منیجر سید آصف حسین، انعام قریشی، سید اطہر حسین، جاوید عثمانی، اظہر گل، جامع مسجد کے متولی خرم عثمانی، مفتی واصف عثمانی، محمد ذیشان، اعظم نمبردار، قاضی فرحان، اسرار احمد، منیر دانش، جاوید گھڑی ساز، پریس ایسوسی ایشن دیوبند کے صحافیوں معین صدیقی، عارف عثمانی، مشرف عثمانی، فہیم صدیقی، سمیر چودھری کے علاوہ مدارس کے ذمہ داران واساتذہ نے جملہ پسماندگان سے حادثۂ وفات پر صدمہ کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت پیش کی اور مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی۔ موصوف نہایت نیک سیرت، خاموش مزاج، ملنسار اور مخلص انسان تھے۔ انہوں نے بڑی سادگی کے ساتھ زندگی گزاری۔ رات گیارہ بجے مرحوم کی نماز جنازہ دارالعلوم دیوبند کے احاطہ مولسری میں ادارہ کے مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے ادا کرائی۔ بعد ازاں سیکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں تدفین قبرستان قاسمی میں عمل میں آئی۔ نماز جنازہ میں شرکت کرنے والوں میں معاویہ علی، حیدر علی، عبداللہ جاوید، تاج عثمانی، انجم عثمانی، ثوبان نمبردار، سید حارث، محمد ندیم، جنید اقبال، عظیم عثمانی، راحت خلیل، اور جمشید صدیقی کے علاوہ شہر کی سرکردہ شخصیات کے نام قابل ذکر ہیں۔

ایم آئی ای ٹی اسکول میں ہونہار طلبا کے لئے مبارکباد کی تقریب

میرٹھ (شکیل سیفی/ ایس این بی)

ایم آئی ای ٹی پبلک اسکول، موانہ روڈ میں ہفتہ کے روز ہونہار طلبا کے لیے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران 10 ویں اور 12 ویں جماعت کے CBSE بورڈ امتحانات میں بہترین اور قابل ستائش کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے 53 طلبا کو اسکول کے چیئرمین وشنو شرن نے انعامات سے نوازا۔ اس دوران دسویں جماعت میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ہونہار طلبا کو مزید تعلیم کے لیے وظائف دیے گئے۔ چیئرمین وشنو شرن نے 10 ویں جماعت میں 95% سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے 6 طلبا کو اپنی مزید تعلیم کے لیے اسکالرشپ کے طور پر 100% اسکول فیس کی معافی دی۔ اسی طرح 90% سے 94.9% نمبروں والے 24 طلبا کو اسکالرشپ کے طور پر ان کی مزید تعلیم کے لیے 50% اسکول فیس معاف کی گئی۔ اسکالرشپ کے طور پر طلبا کو اپنی پڑھائی کے دوران 11 ویں اور 12 ویں جماعت کی اسکول فیس میں چھوٹ ملے گی۔ انہوں نے 12 ویں جماعت کے 23 ہونہار طلبا کو تعریفی اسناد اور تمغے دے کر نوازا۔ اس دوران مختلف مضامین میں 100% نمبر حاصل کرنے والے دیگر طلبا کو بھی اعزازات سے نوازا گیا۔ اسکول کے چیئرمین وشنو شرن نے کہا کہ ہم اپنے طلبا کو تعلیم کے ساتھ ساتھ اقدار دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ بچوں کی اخلاقی، جسمانی، ذہنی، فکری اور روحانی نشوونما کے لیے اساتذہ کو بھی مطالعہ اور روحانیت کے لیے وقف ہونا چاہیے اور تعلیم میں اقدار کو شامل کر کے ایک نئے ہندوستان کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔ اس موقع پر منیجمنٹ ممبر برکھا اگروال، ڈائریکٹر اجے بنسل، اسکول کی پلاو پورم برانچ کی پرنسپل نونیت چڈا، جاگرتی وہار برانچ کی پرنسپل ڈاکٹر سلکی ورما، اجے چودھری، کوآرڈینیٹر آستھا گپتا اور سونیکا چتوریہ موجود تھیں۔ دریں اثنا کلاس 10 ویں کے ٹاپر ایشانت شرما، پوانی چوہان اور۔ تھا رتھ تھے۔ کلاس 12 ویں کے ٹاپر چراغ گپتا، سنسکار، آدتیہ پرتاپ سنگھ سائنس اسٹریم میں، ونش اہلاوت، سارتھک اروڑہ، اننیا چوہان کامرس اسٹریم میں، مانوی، چیتوان چوہان، ہیومینٹیز اسٹریم میں ونشیکا چودھری اور ونشیست شرما کو ٹرافیاں دے کر خصوصی اعزاز سے نوازا گیا۔